Marfat.com

Marfat.com

چاند کی آنکھیں

رضوان احمد رضاب

فروغِ ادب اکادمی، گوجرانوالہ

Marfat.com

111241

خوبصورت' دیدہ زیب اور
معیاری کتابوں کا
واحد مرکز

جملہ حقوق محفوظ ہیں:

سال	------	2000ء
تعداد	------	1000
کمپوزنگ	------	سجاد کمپوزنگ سنٹر گوجرانوالہ
قیمت	------	[redacted]وپے
ناشر	------	فروغ ادب اکادمی

108-بی' سیٹلائٹ ٹاؤن' گوجرانوالہ فون:251603

Marfat.com

انتساب

اس محبت کے نام

جو چھپا سکا

نہ بتا سکا

رضوان احمد رضاب

Marfat.com

تعارف

نام	....	حافظ رضوان احمد باٹھ
قلمی نام	....	رضوان احمد رضاب
ولدیت	....	سرفراز احمد باٹھ
تعلیم	....	ایل ایل بی-پارٹ ٹو
		پنجاب یونیورسٹی لاہور
ٹائٹل	....	رضاب' ندیم خاور
فوٹوگرافی		Image Bank, Lahore.
ایڈریس		ناصر سٹریٹ' رتہ روڈ۔ گوجرانوالہ

Marfat.com

میں مشکور ہوں!

اپنی دادی ماں کا
جن کی دعائیں مجھے
یہاں تک لے آئی ہیں

○

اپنے والد صاحب کا
جن کے جوتے
ہر بری راہ پر
میرے سامنے آ کھڑے ہوتے

○

اپنی والدہ محترمہ کا
جنہوں نے
میرے عیب چھپانے کی بجائے

Marfat.com

میرے ابو کے سامنے
کھول کھول کر رکھے

○

اپنے بہن بھائیوں کا
جن پر میری غزلیں
عذاب بن کر اترتی ہیں

○

احسان اللہ طاہر کا
جس نے میرے خیالات کو
مجھ سے زیادہ سراہا

○

Marfat.com

فہرست

○	دیباچہ - احسان اللہ طاہر	19-11
○	آرا - (غلام مصطفیٰ بسمل، سجاد مرزا، محمد اقبال نجمی)	21-20
○	تاج محل (نظم)	23
○	آج اس کا شباب دیکھا ہے	25
○	پایا میں نے پیار عجب ہے	27
○	تیری چاہت کی آرزو کر کے	28
○	کاش میرے بس میں ہو (نظم)	29
○	سلطنت جاں کی شہزادی (نظم)	31
○	چاند ہو یا کہ تم ستارے ہو	33
○	اس چہرے کو روشن کر دے	34
○	اجلی اجلی دیواروں سے (نظم)	35
○	جزیرہ عشق (نظم)	37
○	کچھ شوق تماشا رکھتے ہیں	39
○	پیار کے کھیل میں پاگل ہو گا	40
○	قطعہ	41
○	آنکھ کے سمندر میں خواب کا سفینہ تھا	42
○	تلاش کے جگنو (نظم)	34
○	نام محبت کا (نظم)	45
○	رات کے اندھیرے میں	47
○	سب راستے اداس ہیں	49
○	ایک عجب ہی منظر دیکھا	51

Marfat.com

○ جتنے بھی خواب نرالے ہیں 53

○ تعبیر کا دامن (نظم) 55

○ جب دنیا والے سوتے ہیں 58

○ خوابوں کا جنگل (نظم) 59

○ رات پر جوانی تھی 61

○ ہجر کی لمبی راتوں میں جب جاگا یہ غم ہوتا ہے 63

○ قطعہ 64

○ چاند کی آنکھیں (نظم) 65

○ سارے رنگ میں دیکھ آیا تھا 68

○ ہر رات اک عذاب تھا 69

○ دیکھ کے تیری پیار ادائیں 70

○ مرادیں پوری ہوتی ہیں (نظم) 71

○ جب بھی میں نے اسے بھلایا ہے 73

○ جب سے وہ خود سے شرمائی رہتی ہے 75

○ کانچ کی چوڑی (نظم) 77

○ قطعہ 80

○ دھوپ میں وہ تو چھاؤں جیسا ہے 81

○ مانا ہم نے پیار کی رہ پر پہلا قدم اٹھایا تھا 83

○ پھول فانی ہیں (نظم) 85

○ سوچوں کا بھکاری (نظم) 86

○ جن کے مہنگے لباس ہوتے ہیں 88

○ میں نے ہر دکھ کی اذیت کو سہا ہے 89

○ قطعہ 90

Marfat.com

○	عشق کے سر الزام دیا ہے	91
○	اک خواب ادھورا جاگے ہے	92
○	جب تجھ سے میرا نام جڑے گا (نظم)	93
○	قطعہ	96
○	عشق ہی حسن کا روپ سنوارے	97
○	صحراؤں میں پھول کھلے ہیں	98
○	جس پہ اٹھیں گی اسے پیار سے گھائل کر دیں	99
○	قطعہ	100
○	وہ جو چاند چہرہ خیال تھا	101
○	آؤ پھر سے عہد کریں (نظم)	103
○	اس جوانی کی چاند راتوں میں	108
○	جوانی کے اپنی وہ ارماں سجا کر	109
○	سارے رنگ اداؤں کے اشکوں سے دھوایا ہے	110
○	حسن کا شعلہ تیز جلا ہے	111
○	آرزو تری کر کے ہر سوال بھولا ہے	112
○	خواب دستیاب ہیں (نظم)	113
○	اپنی آواز کے جادو کو جگانا ہو گا	116
○	یہ تو بتاؤ میرے یار	117
○	جب سے پائے ہیں تری زلف کے سایے جاناں	119
○	دو شعر	120
○	آنکھیں نوچ ڈالوں گا (نظم)	121
○	تم جو اچھے لگتے ہو کیا اس میں دوش ہمارا ہے	123
○	بعد مدت کے جو چڑیوں نے یہاں شور کیا ہے	124

Marfat.com

○ خواب ہر جگہ ہوں گے رات ہر جگہ ہو گی	125
○ قطعہ	126
○ پھر سے اک بار مجھے ہوش میں آنا ہو گا	127
○ زخم دل پھر سے رسنے لگے ہیں	128
○ حسن چھایا اسی کا زمیں تا فلک	129
○ تم سے مل کر تم کو کھو کر	130
○ دعاؤں کے اثر سے یہ کمال ہو جائے	131
○ حسن کا طوفاں آیا ہو گا	133
○ قطعہ	134
○ تجھ کو دل کا میت بنا لوں گا	135
○ قطعہ	136
○ کس کا چلا ہے ایسا جادو	137
○ اس کی تصویر بنا کر دیکھو	138
○ ایک ساعت ہے عمر پر بھاری	139
○ قطعہ	140
○ پیار کا واریوں میں کر جاؤں	141
○ پیار کی قید میں رہ کر جینا کیسا ہے	142
○ اب تو مجھ سے دور نہیں ہے امیدوں کا ساحل	143
○ اک تری یاد میں سلگتے ہیں	144

---○---

Marfat.com

ذخیرہ صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری لاہور پاکستان

حرف اول

رضوان احمد رضاب کی شاعری محبت کے توانا جذبوں سے عبارت ہے اس کا شعری آہنگ کشادگی کا احساس لئے ہوئے ہے۔ اگرچہ اس میں نیم خوابیدگی کا عنصر موجود ہے مگر یہی خواب نما رستے اسے اس فضا سے روشناس کرائیں گے، جو تصویر زندگی میں نئے سے نئے رنگ بھرتی رہتی ہے اور پھر رضاب نئے لفظوں سے نئی اور خوبصورت تصویریں بنانا سیکھ لے گا اور ہم عصر تقاضوں کا شعور بھی سمجھ جائے گا۔

رضوان کے شعری مجموعہ میں غزلیات اور نثری نظمیں شامل ہیں۔ شعر و نغمہ کے قالب میں ڈھلے ہوئے یہ جذبات محبت کی ایک دنیا اپنے اندر بسائے ہوئے ہیں جیسے:

تم جو اچھے لگتے ہو کیا اس میں دوش ہمارا ہے
کر دیتا ہے پاگل ہم کو یہ جو حسن تمہارا ہے

دل کی دھڑکن کو تیرا نام سکھایا میں نے
پیار راہوں پہ اسے خوب چلایا میں نے

Marfat.com

دل کے آنگن میں دھنک رنگ اجالے کر دے
خواب اپنے مری آنکھوں کے حوالے کر دے

اس جوانی کی چاند راتوں میں
ذکر تیرا ہے میری باتوں میں

رضاب کی شاعری پڑھتے ہوئے ہمیں کہیں بھی ابلاغ میں گنجلک نہیں ملتا اور نہ ہی کہیں تکلف کا اہتمام نظر آتا ہے بلکہ اس کی شاعری میں خود روی اور بے ساختگی کے عناصر غالب نظر آتے ہیں جو ایک خوشگوار احساس بخشتے ہیں۔ اس حوالے سے ایک نظم "سلطنت جاں کی شہزادی" دیکھئے:

تو ہے اس سلطنت جاں کی شہزادی
کیونکہ چندا ہے تیرے ہاتھ کا گجرا
گال ہیں تیرے نور کی ندیا
بال ہیں تیرے پریوں جیسے
ہونٹ ہیں تیرے
پھولوں اور رنگوں کی بستی
کیونکہ تو ہے اب
اس سلطنت جاں کی شہزادی
تو ہے فخر میرے سینے کا
مقصد ہو میرے جینے کا
تیری آنکھوں میں نشہ ہے
سب میخانہ پینے کا

Marfat.com

تجھ سے گلزار ہے مجھ صحرا کی ہستی
کیونکہ تو ہے اب
اس سلطنت جاں کی شہزادی
صبا' خوشبوئیں' بادل اور نور
سب ہیں تیرے آنچل کے صدقے
کیونکہ تو ہے
اس سلطنت جاں کی شہزادی

نوجوان شاعر رضاب کی شاعری کا محور محبت ہے' ایک لڑکی سے محبت۔ نذیر قیصر محبت کے حوالے سے لکھتا ہے کہ ہماری محبت کی شاعری ابھی تک آدھی ادھوری ہے کہ ہم نے عورت سے محبت کرنا نہیں سیکھا ہم عورت کو ختم کر کے اپنی مردانہ انا کی تسکین کرنے کے عادی ہیں۔ اپنی سوسائٹی کی طرح ہم اپنے ادب میں بھی عورت کا ذکر احساس گناہ کے ساتھ کرتے ہیں اور جو سوسائٹی روح کے ساتھ جسم کی پاکیزگی کا اعتراف نہیں کرتی وہ مہذب کلچر کو جنم نہیں دے سکتی۔ یہ المیہ ہے کہ ہماری سوسائٹی میں گناہ کا تصور صرف عورت سے وابستہ کر دیا گیا ہے۔ عورت جو تخلیق کی علامت ہے اور اسی احساس گناہ کے باعث ہمارے ہجر و وصال جھوٹے ہیں۔ اپنی محبوبہ کے سامنے حسن کی دہشت سے ہمارے ہاتھ شل ہو جاتے ہیں' ہماری شاعری لمس اور ذائقے سے خالی ہے اس احساس گناہ نے ہماری زندگیوں اور ہماری شاعری سے محبت چھین لی ہے۔

یہ سوچ مکمل نہیں ہے یہ تصویر کا ایک رخ ہے اگر ہم اپنی شاعری اور اپنے معاشرے پر نظر دوڑائیں تو ہمیں اپنے سماج میں دونوں طرح کے لوگ (مرد اور عورت) ملیں گے مرد مہذب بھی ہیں اور غیر مہذب بھی اسی طرح عورت ایسی بھی

Marfat.com

ہے جو سوسائٹی میں قابل فخر ہو اور ایسی بھی جو قابل نفرین۔ جہاں تک ہماری اردو شاعری کا ذکر ہے تو اس میں ہر طرح کے شیڈ موجود ہیں یہ ایک قسم کا مغالطہ ہے کہ ہماری شاعری لمس اور ذائقے سے خالی ہے۔

محبت کے حوالے سے رضوان احمد رضاب کا رویہ مثبت اور سنجیدہ ہے رضاب کا انداز بیاں سادہ ہے وہ اپنے دل کا حال سیدھے اور کھرے انداز میں کرتا ہے اگرچہ اس کے جذبے منتشر بھی ہیں مگر وہ حالات کو اپنے حق میں کرنے کی سعی بھی کر رہا ہے وہ کہتا ہے۔

آرزو تری کرکے ہر سوال بھولا ہے
جستجو تری ہے بس ہر خیال بھولا ہے

---O---

یاد کروں میں اس کو جب جب دل یہ کھلتا جائے ہے
اس کو اپنا کرنا ہے بس سودا ایک سمایا ہے

---O---

بیٹھا رہوں گا عمر میں ساری اس کی گھنیری چھاؤں میں
پیار مرا ہی اصل میں میرے جیون کا سرمایا ہے

---O---

رضاب کی شاعری میں ہجر و وصال کے ذائقے بھی ہیں اور حسن و عشق کے معاملے بھی۔ تنہائی کے سفر کی داستانیں ہیں تو کہیں ملاپ کے دھنک رنگ بکھرتے چلے جاتے ہیں کہیں پھولوں کی مہکار ہے تو کہیں اشکوں کے ہار ہیں مگر یہ سب کچھ پیار کے حصار میں ہے پیار کے ان جذبوں کا اظہار دیکھیں:

جب بھی ملتا ہے مجھے پیار بڑھا دیتا ہے
اپنی چاہت کا اسے رنگ دکھانا ہو گا

Marfat.com

---O---

اب رہے گا مرے شعروں میں حوالہ اس کا
اب جو اٹھوں گا مرے ساتھ زمانہ ہو گا

جب سے پائے ہیں تری زلف کے سایے جاناں
ہم نے کیا کیا نہ القاب کمائے جاناں

---O---

ہم تو سورج کا بھی احسان نہ لیتے تھے رضاب
پر ترے ہم نے بہت ناز اٹھائے جاناں

---O---

رضوان احمد رضاب کا تعلق گوجرانوالہ سے ہے اور جب گوجرانوالہ سکول آف ٹھاٹ کی بات چلے تو بڑے بڑے نام اس حوالے سے ہمارے سامنے آتے ہیں جیسے مولانا ظفر علی خان' میرا جی' ن-م راشد' یوسف ظفر' شرقی چاندپوری' مائل کرنالی' راز کاشمیری' راسخ عرفانی' غلام یعقوب انور' راشد بزمی وغیرہم آج اس ادبی تسلسل کو پروفیسر اسرار احمد سہاوری' سلیم اختر فارانی' پروفیسر محمد اکرم رضا' پروفیسر منصور احمد خالد' پروفیسر اقبال جاوید' سجاد مرزا' محمد اقبال نجمی' عاطف کمال رانا' غلام مصطفیٰ بسمل' ڈاکٹر بشیر عابد' پروفیسر محمد احمد شاد' پروفیسر فیض الرسول فیضان' امجد حمید محسن اور محمد انور رانا قائم رکھے ہوئے ہیں۔

یہ شعراء ہماری شعری روایت میں باوقار اضافہ کرنے کا سبب بھی ہیں اور نئے آنے والوں کے لئے ایک انسٹی ٹیوٹ بھی۔ اسی لئے اس سکول سے نکلنے والے نئے شعراء بہت کم عرصہ میں ہی اچھی تخلیقات سامنے لانے پر قادر ہو جاتے ہیں رضوان احمد رضاب اس حوالے سے ایک خوشگوار اضافہ ہے ابھی وہ عشق کی

Marfat.com

منزلیں طے کر رہا ہے ان مراحل سے گزر کر جب وہ غم جاناں سے کچھ فرصت پالے گا تو پھر غم دوراں کا بھی ذکر کرے گا تب تک اس کے مطالعے اور مشاہدے میں بھی وسعت آجائے گی یہاں ہم اس کے اشعار کے مزید رنگ دیکھتے ہیں:

صحراؤں میں پھول کھلے ہیں
خواہش کو بھی پر سے لگے ہیں

---O---

میرے جسم کی دیواروں پر
تیری نظر کے نقش بنے ہیں

پیار کے کھیل میں پاگل ہو گا
جو بھی عشق میں کامل ہو گا

یہ جو رات کا پردہ ہے
تیری آنکھ کا کاجل ہو گا

---O---

نثری نظم ابھی متنازعہ صنف کے طور پر چل رہی ہے اور اس حوالے سے جو نام سامنے آتے ہیں ان کا حوالہ بھی نثری نظم کے طور پر کم ہی لیا جاتا ہے ان کی نثری نظم کے مجموعے بھی عام طور سے پڑھنے کو نہیں ملتے اور پھر رسائل میں نثری نظم کم کم ہی نظر آتی ہے اس لئے اسے ادب میں کوئی درجہ نہیں مل سکا۔ شاید ابھی یہ کسی اچھے شاعر کے انتظار میں ہے نثری نظم کے حوالے سے جو چند نام سامنے آتے ہیں ان میں احمد ہمیش، انیس ناگی، پروین شاکر وغیرہم شامل ہیں پروین شاکر کی نثری نظمیں ان کی کامیاب کوشش کے طور پر ہمارے سامنے آتی ہیں وہ نثری نظم میں

Marfat.com

بھی ایک شاعرہ کے طور پر بھرپور اظہار کرتی ہیں۔

رضاب نے اپنے محبت بھرے جذبوں کے اظہار کے لئے نثری نظم کا سہارا لیا ہے کیونکہ ابھی وہ اس سخن وری کے میدان میں نووارد ہے اس لئے اظہار کے اس ذریعے کو اس نے اپنے لئے چنا اور پسند کیا اگرچہ اس نے غزلیات بھی خوبی سے کہی ہیں مگر نثری نظم میں وہ دل کی بات کو کھل کر کہنے میں کامیاب نظر آتا ہے جیسے خوابوں کا جنگل میں وہ کہتا ہے۔

ان آنسوؤں کی گرتی بارشوں سے
سرزمین عشق کو
سیراب کرنا ہے مجھے
پھر اس خطہ عشق پر
تعبیر کے ہاتھوں سے
خوشیوں کے ضدی
بیج بونے ہیں
جو عشق کی آغوش میں پل کر
بڑے ہوں گے
ان خوشیوں کے بیجوں سے پھر
پیدا ہو گا' خوابوں کا اک جنگل
اور اس جنگل کے ہر پودے پر
سمندر میں پانی کے جتنے قطرے ہیں
اتنے رنگوں کے پتے ہوں گے
اور ان سب پتوں پر
لکھا ہو گا کہ

Marfat.com

سرزمین عشق کی اک رانی ہے
جس کو خواب کے جنگل اک راجا اپنائے گا
اب تم سوچو
سرزمین عشق کی وہ رانی کیسی ہو گی
میں نے تو یہ سوچ لیا ہے
وہ بس تیرے جیسی ہو گی

جیسا کہ میں نے شروع میں ذکر کیا کہ رضاب ایک خواب نما رستے کا مسافر ہے پیار کی منزلیں طے کر رہا ہے پیار کی خوشبو اس کی رگ رگ میں سمائی ہے اور وہ صرف اور صرف پیار کے رنگوں سے باتیں کرتا ہے اس لئے اس کی کتاب میں شامل شاعری میں زیادہ تر یہی حوالہ ابھر کر سامنے آئے گا۔ وہ کہتا ہے:

تیری تصویر سے کرتا ہوں میں باتیں
اپنی تنہائی میں یوں رنگ بھرا ہے

---O---

تب سے تقدیر بھی بے چین ملی ہے
جب سے ہاتھوں میں ترا ہاتھ لیا ہے

---O---

دل ہی پہلو سے نکل جائے نہ کہیں اب
تو نے پلکوں کو اٹھایا تو لگا ہے

---O---

رضاب کی زیادہ تر غزلیں سہل ممتنع کا نمونہ ہیں۔ غزل کا کیف محسوس کرنے کی چیز ہے یہ ایک کیفیت ہے اس سے حظ اٹھانا اچھے مذاق کا مظہر ہے ہمیں رضاب

Marfat.com

کے ہاں جا بجا نغمہ بار فضا اور سلاست اظہار نظر آئے گا اور زبان و بیان کی حلاوت بھی محسوس ہو گی۔ اگرچہ یہی مضمون پہلے بہت سے شعراء کے ہاں موجود ہیں مگر سیف الدین سیف نے جو کہا ہے۔ کہ:

سیف انداز بیاں رنگ بدل دیتا ہے
ورنہ دنیا میں کوئی بات نئی بات نئی

یہی کیفیت ہمیں اس نوجوان شاعر رضوان احمد رضاب کے ہاں ملتی ہے:

آپ کو دور کس طرح سمجھوں
آپ ہر وقت پاس ہوتے ہیں

---O---

دل یہ میرا ہے غم بھی میرے ہیں
آپ کیوں بدحواس ہوتے ہیں

---O---

اپنی رسوائیاں انہیں کیوں دوں
پیار کے یہ لباس ہوتے ہیں

---O---

ان کی تصویر دیکھ لیتے ہیں
جب کبھی ہم اداس ہوتے ہیں

احسان اللہ طاہر
(جنرل سیکرٹری)
"وارث' پریت' پروار"
۱۰۸-بی' سیٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ

Marfat.com

نئی نسل اپنی فکری صداقتوں کے اظہار کے لئے شاعرانہ اسلوب کی بجائے خیالات کو ترجیح دیتی ہے۔ تموج شدہ لہریں کسی ضوابط و قواعد کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے دریاؤں کے پشتے توڑنے پر آئیں تو بستیوں کو ویراں کر دیں۔ نثری شاعری میں عروضی تنظیم کی بجائے جذبات و احساسات کی فراوانی اور خیالات کا بہاؤ اسے اپنا ہونے کا توانا احساس دلاتا رہتا ہے۔ رضاب کی نثری نظمیں اسی ذیل میں آتی ہیں جبکہ اس کی غزلیں اپنے اندر شاعری کا سلیقہ رکھتی ہیں۔ مگر رضاب کو اس بات کی چنداں پرواہ نہیں کہ نقادانِ سخن اسے شاعر تسلیم کرتے بھی ہیں یا نہیں وہ تو بس اپنے پیرایہ اظہار کی تشہیر کو معتبر دیکھنا چاہتا ہے۔ اسے فخر ہے کہ الفاظ کے یہ جگمگاتے جگنو اس کے اپنے ہیں ان کی مدھم لو مانگے ہوئے سورج کی کرنوں سے بدرجہا بہتر ہے۔

رضاب کو چاند اور اس کی آنکھوں سے اس قدر پیار ہے کہ ہر طرف وہ چاندنی کی ہی نمائش چاہتا ہے وہ عمر کے اس حصے میں ہے جہاں فلسفہ و فکر کی آویزش کی بجائے زندگی کی معصومیت، سرمئی شاموں کا حسن، فطرت کی رنگینیاں، پھولوں کی لطافت و نکہت اور رومان انگیز فضا جوان جذبوں سے ہم آغوش ہوتی ہے۔ زخموں کے کھلتے گلابوں کی خوشبو اور قطرہ شبنم سے باوضو الفاظ کے آنگن میں پیار و محبت کے خوشنما رنگ بکھرے دکھائی دیتے ہیں۔ خودشناسی کے یہ مرحلے رضاب کے زاویہ نظر کو کہاں تک سنبھالا دیتے ہیں اس کا فیصلہ لمحہ حال میں ممکن نہیں۔

غلام مصطفیٰ بسمل

Marfat.com

○

رضوان احمد رضاب نوجوان شاعر ہے۔ اس کے ہاں ابھی اظہار ذات کا عمل شروع ہوا ہے۔ تخلیق فن کے مرحلوں سے اسے ابھی گزرنا ہے۔ مگر ''چاند کی آنکھیں'' میں شامل اس کی شعری تصویریں جن رنگوں سے تکمیل پائی ہیں وہ رنگ بڑا مانوس' متنوع اور دل پذیر ہے۔ پیار ایک ایسا پیرایہ اظہار ہے جس کی لو سے شعر کو دھنک رنگ ملتے ہیں۔ رضوان احمد رضاب کے ہاں یہ لو بڑی تیز ہے۔ مجھے امید ہے کہ اس کے یہ جذبے اسے تخلیق فن کے مرحلوں سے گزار کر شعور ذات کی اس دنیا کی سیر کرائیں گے جہاں سے گذر کر ایک شاعر نت نئے تجربوں کی کہکشاں سجاتا ہے۔ اور اپنی آگہی کا احساس دلاتا ہے۔

پروفیسر سجاد مرزا

○

نوجوان شاعر رضوان احمد رضاب کے مجموعہ کلام ''چاند کی آنکھیں'' میں ہمیں محبت اور روشنی کے دھنک رنگ ملتے ہیں۔ اس کے شعری منظرنامے میں خودسپردگی اور محبوب کے ساتھ وصال لمحوں کی مٹھاس موجود ہے۔ اس کی شاعری جمالیاتی طلسم میں ڈھلی ہوئی ہے۔ اس کی سوچ کا دائرہ صرف اور صرف اپنے محبوب کی ذات تک محدود ہے۔ اس لئے اس کی شاعری ہمیں ایک ایسی موج کی صورت نظر آتی ہے جو بار بار شوریدہ سری کے ساتھ اٹھتی اور ساحل مراد سے لپٹتی اور پلٹتی ہے۔ محبت کے اظہار کی یہ کیفیت اس کی نثری نظموں اور غزلیات میں شدت احساس' تازگی اظہار اور بھرپور خوداعتمادی کے ساتھ سامنے آتی ہے۔ اور یہی بات اس کے جذبوں کی سچائی اور کامیابی کی دلیل ہے۔

محمد اقبال نجمی

Marfat.com

ماں جو تیرے پاؤں ہیں
سکھ کی گھری چھاؤں ہیں

111241

Marfat.com

تاج محل

نیندوں کے شہر میں
خوابوں کا اک تاج محل ہو
رہتے ہوں میں اور تم جس میں
اور اس تاج محل میں
تیری آواز کے گونجنے سے ہر سو
Pink' گلاب کھل اٹھتے ہوں
اس تاج محل کی دیواروں پر ہر سمت
میری لکھی چند غزلیں ہوں
کچھ نظمیں ہوں
جو لکھی ہیں میں نے چاند راتوں میں

Marfat.com

جن میں بس تعریف تری ہے
اور پھر ساون کے برستے موسم میں
تیری آنکھوں کے پاؤں ان پر پھسلتے ہوں
اس تاج محل کے ہر کمرے میں
اک گڑیا آنکھیں کھولے ہو
جس کا عکس ہو تیرے جیسا
جس کا لمس ہو تیرے جیسا
تا کہ ہجر کے دن اور راتوں میں بھی
میرا تاج محل نہ سونا ہو
میرا تاج محل نہ سونا ہو

---O---

Marfat.com

○

آج اس کا شباب دیکھا ہے
روشنی میں ہی خواب دیکھا ہے

اپنی آنکھوں پہ اعتبار نہیں
میں نے وہ آفتاب دیکھا ہے

یہ محبت رہے سلامت اب
میں نے بہتا چناب دیکھا ہے

جب بھی دیکھا ہے اس کے ہونٹوں پر
ایک کھلتا گلاب دیکھا ہے

Marfat.com

رت جگے آنکھ میں بھرے جس نے
میں نے وہ ماہتاب دیکھا ہے

جب بھی خواہش وصال کی جاگی
تیرا چہرہ کتاب دیکھا ہے

میری آنکھوں میں رنگ لہرائیں
جب سے اس کو خضاب دیکھا ہے

---O---

Marfat.com

○

پایا میں نے پیار عجب ہے
چھینا مجھ سے جس نے سب ہے

آنکھیں جھک گئیں ہونٹ بھی کانپے
اس نے مجھ کو دیکھا جب ہے

اس کو چرا لوں اس کے ہاتھوں
صورت یہ بن جائے تب ہے

جیون میں ہے مستی چھائی
اس کا بھی وہ شوخ سبب ہے

میں دیوانہ کن رستوں کا
مجھ کو یہ معلوم ہی کب ہے

جس سے بے پرواہ سجن تو!
ترے لیے وہ جان بلب ہے

---○---

Marfat.com

○

تیری چاہت کی آرزو کر کے
روز جیتا ہوں اب میں مر مر کے

تو مرے حوصلے کی داد تو دے
درد سہتا نہیں ہوں آہ بھر کے

لٹ چکا تھا یہ قافلہ دل کا
کھولی آنکھیں جو میں نے بند کر کے

حسن والوں کی بادشاہت میں
سایے منڈلا رہے ہیں کسی شر کے

جانے کس خوف میں تھا کہ میں نے
زندگانی گذاری ڈر ڈر کے

---○---

Marfat.com

کاش میرے بس میں ہو

یہ کاش میرے بس میں ہو
کہ چمکتے سورج کی کرنوں کے کچھ ہار بناؤں
اور تیری پلکوں کے ماتھے پر
اپنے خوابوں کے ہاتھوں سے بنے
وہ سب نور کے ہار سجاؤں
اور سیاہ رات کی تاریکیوں کو میں
تیری زلفوں میں تاابد دفن کردوں
اور اس چودھویں کے چاند کی
اک پائل بناؤں، جو تیرے
پاؤں کی چاندنی کے سپرد کردوں

Marfat.com

آبشاروں سے گرتے پانی کی آواز کو
تیری چوڑیوں کی چھن چھن دے دوں
کاش یہ میرے بس میں ہو... کہ
تیرے بدن کی شبنم سے میں
اپنے بدن کی مٹی گوندھوں
اور اک سلطنت عشق بناؤں
جس میں حکم چلے بس تیرا
محکوم ہوں جس میں
خوشیاں' پھول' خوشبو' میں
اور میرے کچھ خواب نرالے
کاش یہ سب میرے بس میں ہو

---O---

Marfat.com

سلطنت جاں کی شہزادی

تم ہو اس سلطنت جاں کی شہزادی
کیونکہ چندا ہے تیرے ہاتھ کا گجرا
گال ہیں تیرے نور کی ندیا
بال ہیں تیرے پریوں جیسے
ہونٹ ہیں تیرے
پھولوں اور رنگوں کی بستی
کیونکہ تم ہو' اب
اس سلطنت جاں کی شہزادی
تم ہو فخر میرے سینے کا
مقصد ہو میرے جینے کا

Marfat.com

تیری آنکھوں میں نشہ ہے
سب مے خانے کا
تم سے گلزار ہے مجھ صحرا کی ہستی
کیونکہ تم ہو' اب
اس سلطنت جاں کی شہزادی
صبا' خوشبوئیں' بادل اور نور
سب ہیں تیرے آنچل کے صدقے
کیونکہ تم ہو
اس سلطنت جاں کی شہزادی
کیونکہ تم ہو' اب
اس سلطنت جاں کی شہزادی

---O---

Marfat.com

○

چاند ہو یا کہ تم ستارے ہو
کچھ تو ہو جو ہمیں یوں پیارے ہو

میں ہوں جیسے ہو موج دریا کی
تم کیوں بیٹھے ہوئے کنارے ہو

عمر بھر ہم کو ساتھ چلنا تھا
دو قدم چل کے تم تو ہارے ہو

یہ سبھی خوبیاں تو مجھ میں ہیں
تم کیا لکھتے ہی میرے بارے ہو

دل پہ ہاتھ رکھ کے کہہ ڈالو
اب قیامت تلک ہمارے ہو

---○---

Marfat.com

○

اس چہرے کو روشن کر دے
یا رب سوچ میں تارے بھر دے

بس اک ایسا موقع دے دے
نام امر جو میرا کر دے

حسن کے گلشن آگ لگی ہے
اس پہ وفا کی بارش کر دے

کوئی اداسی چھو نہ سکے اب
خوشیوں سے تو دامن بھر دے

غم کے تار لگے پھر بجنے
سر خوشیوں کے ان میں بھر دے

تو ہے داتا اپنی دین سے
حل اب میری مشکل کر دے

---○---

Marfat.com

اجلی اجلی دیواروں سے

کاش میں اک گھر تعمیر کروں
روشنی کی اجلی اجلی دیواروں سے
اور ان چمکتی دمکتی دیواروں پر
تیری زلف کے بادل کا سایہ ہو
چاندنی کے فرش ہوں جس میں
اور ان فرشوں کے چمکتے سینوں پر
تیری پائلوں کی چھن چھن ہو
اس چھن چھن کے سنگ
میرے دل ناداں کی دھڑکن ہو
یہ چھن چھن اور دھڑکن کی آوازیں

Marfat.com

مل کر دھن بنا دیں ایسی
جس سے میرے گھر کے آنگن میں ہر سو
Pink گلاب کھلتے ہی جائیں
اور ان پھولوں کی پتیوں سے میں
تیرے سینے کی پوشاک بناؤں
اور اس پوشاک کی خوشبو سے میں
اپنے سونے کا کمرہ مہکاؤں
جس میں تیرے روپ کا رنگ ہو
اس میرے گھر کی دیواروں پر
اک ایسے گھر کی دیواروں پر
جس کو ابھی بننا اور سجنا ہے
کاش کبھی میں
روشنی کی اجلی اجلی دیواروں سے
اک ایسا گھر بنا پاؤں

---O---

Marfat.com

جزیرہ عشق

رات کے تپتے صحرا میں
تیری آنکھ کی کشتی پر
میرے جسم کا ملاح ہو بیٹھا
جو تیری آنکھ کی کشتی کو
جزیرہ عشق تک لے کر جائے
جس میں ساحل سے لے کر تاحد نظر
تیری زلف کی پگڈنڈیاں ہوں
جن پر میرے لمس کا بادل برسے
اس لمس کی بارش کے
اک اک قطرے سے

Marfat.com

سو سو پریاں ہوں پیدا

اور ان پریوں کے خون سے میں

تیری اس زلف کی نذر اتاروں

پھر من اپنے کی موج میں آ کر

تیرا یہ رنگ اور روپ سنواروں

اور تیری پلکوں کو میں

سورج کا گہنا پہناؤں

اور سورج ہوں ہلکے گلابی رنگوں کے

پھر اس سورج کے گہنے کو

میرے من کا دیپ کرے گا روشن

جزیرہ عشق میں جس کے چمکنے سے

طلوع ہو گی اک اجلی نکھری صبح ابد

بس پھر نہ کبھی بھی

رات کے تپتے صحرائیں

تیری آنکھ کی کشتی ڈوبے گی

---O---

Marfat.com

○

کچھ شوق تماشہ رکھتے ہیں
کچھ آپ تماشہ بنتے ہیں

ایسے بھی ہی لوگ یہاں جو
اپنوں کے قاتل ہوتے ہیں

پتھر کو بھی کہیں خدا جو
انساں کیسے وہ ہوتے ہیں

جس کے رستے میں منزل ہو
سب اس کے رہبر ہوتے ہیں

تم مرنے والوں سے پوچھو
کیا وہ زندوں کو روتے ہیں

---○---

Marfat.com

○

پیار کے کھیل میں پاگل ہو گا
جو بھی عشق میں کامل ہو گا

یہ جو رات کا پردہ ہے
تیری آنکھ کا کاجل ہو گا

جو اس آنگن میں برسے گا
ترے حسن کا بادل ہو گا

عشق کی جو تقدیر بتائے
کوئی تو مرشد عاقل ہو گا

عشق کہانی میں اب رضواں
میرا نام بھی شامل ہو گا

---○---

Marfat.com

○

دل کی دھڑکن کو ترا نام سکھایا میں نے
پیار راہوں پہ اسے خوب چلایا میں نے
یہ تیرے حسن مجسم کا ہوا ہے شیدا
کس طرح تیرے لئے اس کو رجھایا میں نے

---○---

Marfat.com

○

آنکھ کے سمندر میں خواب کا سفینہ تھا
خواب کے سفینے میں اپنا مرنا جینا تھا

پیار کی زمینوں پر جب اگی جدائی تھی
زندگی کا ہر لمحہ ہجر کا مہینہ تھا

سارے جسم ننگے تھے، لوگ، رنگ برنگے تھے
شہر میں نابینوں کے آیا کوئی بینا تھا

قید سے جو آنکھوں کی اشک نے بغاوت کی
یار کھو کے ہنس دینا خوب یہ قرینہ تھا

عشق جب کیا ہم نے، پیار جب دیا ہم نے
اس کا چہرہ ایسے تھا جیسے اک نگینہ تھا

روز اک صلح نامہ اور پھر نیا جھگڑا
کیا تھے دن جوانی کے کیسا خوب جینا تھا

---○---

Marfat.com

تلاش کے جگنو

کاش میرا یہ جسم اک گھنٹی ہوتا
جو ہجر کی راتوں میں بجتا رہتا
اور جاگتے تلاش کے جگنو اس سے
جو سب خواب کی دیوی کے عاشق ہوتے
خواب کی دیوی
اور تلاش کے جگنو کے بیچ
روشنیوں کا اک رشتہ بنتا
جس کا نام محبت رکھتے

Marfat.com

پھر عشق میرا احسان مند رہتا
کہ میرے جسم کے بجنے سے
تلاش کے جگنو جاگے تھے
جو بعد میں خواب کی دیوی کو
اپنے ساتھ لے بھاگے تھے

---O---

Marfat.com

نام محبت کا

گلاب کی اک اک پتی پر
شبنم کے اجلے قطروں سے
میں اپنا تیرا نام لکھوں
گلاب کی خوشبو اور شبنم کی ٹھنڈک
دونوں چاند کی چودھویں رات
کے پچھلے پہر میں ایک ہو جائیں
اور پھر اک دوجے میں کھو کر
دونوں اک دوجے سے پوچھیں
کہ تو میرے نام میں تھی
یا کہ میں تھا نام تیرا

Marfat.com

سوچوں کے اس بھنور میں پھنس کر
آخر دونوں ہی یہ کہہ دیں
کہ میں تجھ میں رہوں
یا تو ہو مجھ میں
بات تو آخر ایک ہی ہے
کیونکہ ازل کی صبح سے
ابد کی سونی رات تلک
خوشبو کی شہزادی کو
شبنم کے شہزادے کے
سب ناز اپنے رنگیلے بدن کی تاروں پر
کھل کھل کر ہی سہنے ہوں گے
کیونکہ
دونوں کا ہی نام ہے ایک
اور وہ ہے نام محبت کا

---O---

Marfat.com

○

رات کے اندھیرے میں
تم ہو میرے گھیرے میں

بات ہو محبت کی
آج تیرے میرے میں

روشنی سی پھوٹے ہے
ایک چہرے تیرے میں

عشق بھی ہوا رسوا
نفرتوں کے ڈیرے میں

Marfat.com

خون ہو گیا پانی
زر کے اس بکھیرے میں

اپنا گر نہ سورج ہو
صبر کر اندھیرے میں

جگنو جس کا عاشق تھا
جا چھپا سویرے میں

---O---

Marfat.com

○

سب راستے اداس ہیں
کیوں لوگ بدحواس ہیں

یہ جل رہے ہیں جو دیے
میرے تو دل کی آس ہیں

وہ نفرتوں کی بات تھی
جس پر ہوئے اداس ہیں

جو راز اس نظر میں تھے
وہ میرے دل کے پاس ہیں

Marfat.com

جو شک یقیں میں دیں بدل
ایسے ہی کچھ قیاس ہیں

یہ قرب کیسا ہے ملا
کہ رابطے پیاس ہیں

میری نظر سے، دور ہیں
وہ دل کے آس پاس ہیں

---O---

Marfat.com

○

ایک عجیب ہی منظر دیکھا
چاند کو تجھ سے کمتر دیکھا

تیری آنکھ کے موتی جیسا
کوئی نہ ہم نے جوہر دیکھا

تیرے جیسا روپ ملا کب
چہرہ رنگوں سے بھر دیکھا

وہ جب بھی میرے گھر آیا
روشن سا اپنا گھر دیکھا

پلکیں اٹھا کے وقت کو روکے
ہم نے وہ جادوگر دیکھا

Marfat.com

عشق میں ہر اک گام پہ ساجن
تجھ کو خود سے بڑھ کر دیکھا

راج فقر کا ہر جانب ہے
یہ اک خواب جو اکثر دیکھا

اس میں تمہارے جلوے دیکھے
میں نے جو بھی منظر دیکھا

---O---

Marfat.com

○

جتنے بھی خواب نرالے ہیں
سب اپنے دیکھے بھالے ہیں

پہلے جس لفظ سے ٹھنڈک تھی
اب دل پر اس سے چھالے ہیں

تم سے نہیں کوئی شکوہ گلہ
بس ہم ہی بخت کے کالے ہیں

جب سے اس آنکھ سے جام پیا
توڑے سب کے پیالے ہیں

اس حسن پہ پہرہ عجب نہیں
وہ چندا ہے یہ ہالے ہیں

اک خواہش دل سے نکلی ہے
کچھ اشک آنکھوں نے پالے ہیں

Marfat.com

ان انہوں نے سے خوابوں میں
یہ کس نے ڈیرے ڈالے ہیں

جو بھی تھا روشن بول پڑا
اس زلف کی نذر اجالے ہیں

ناز ہوتا ہے بدنامی پر
اس عشق کے کھیل نرالے ہیں

---○---

Marfat.com

تعبیر کا دامن

ان تیرے اور میرے خوابوں کو
جن کو برسات کی
چاندنی راتوں میں
تیرے بدن کی خوشبو سے
اور اپنی من کے رنگوں سے
یاد کے دریا پر لکھا تھا
ان سب خوابوں کو اب
تعبیر کے دامن میں گرنا ہو گا
جن خوابوں میں چھپ کر
اس پیار کو اپنے

Marfat.com

جوانی کا ہر دروازہ کھولنا ہے
اور پھر اس دروازے کے پار اتر کر
اپنی ہر صبح کو
شام کے آنچل میں سمٹے ہوئے
دن کی دلہن بننا ہے
بالکل اس دلہن کی طرح
جس نے ان سب
خوابوں میں
اپنے بدن سے رنگ بھرا ہے
اب ان سب خوابوں کو
اس سپنوں کی دلہن کے سنگ
تعبیر کے دامن میں گرنا ہوگا
کیونکہ ہر وہ خواب
جو پوری لگن سے دیکھا ہو

Marfat.com

آخر تعبیر کے دامن میں
جو چند سالوں کے فاصلے پر
گرنا ہوتا ہے
کیونکہ تعبیر کی ہر دلہن
خوابوں کے دولہے کے لئے ہے

---O---

Marfat.com

○

جب دنیا والے سوتے ہیں
ہم ہجر میں تیرے روتے ہیں

تصویر تمہاری دیکھنے کو
اشکوں سے آنکھیں دھوتے ہیں

پھول بھی صبح اٹھ کر روئیں
کچھ ایسے موسم ہوتے ہیں

پھول کھلیں گے دل میں اپنے
یہ سوچ۔کر غزلیں بوتے ہیں

نہ اپنی خبر نہ اس کا پتہ
ہم سے بھی عاشق ہوتے ہیں

اس پیار کے کوچے میں آ کر
سب شوق سے رسوا ہوتے ہیں

---○---

Marfat.com

خوابوں کا جنگل

ان آنسوؤں کی گرتی بارشوں سے
سرزمین عشق کو
سیراب ہے کرنا
پھر اس خطہ عشق پر
تعبیر کے ہمت ور ہاتھوں سے
خوشیوں کے ضدی اور مغرور
کچھ بیج ہیں بونے
عشق کی آغوش میں پل کر
ان خوشیوں کے بیجوں سے پھر
پیدا ہو گا خوابوں کا جنگل

Marfat.com

اور اس جنگل کے ہر اک پودے پر
سمندر میں پانی کے جتنے قطرے ہیں
اتنے رنگوں کے پتے ہوں گے
اور ان سب پتوں پر
سکھ کے رنگوں سے لکھا ہو گا
کہ
سرزمین عشق کی اک رانی ہے
جس کو خواب کے جنگل کا اک راجہ
اپنا بنا لے جائے گا
لیکن تم سوچو کہ
سرزمین عشق کی رانی کیسی ہو گی
میں نے تو یہ سوچ لیا ہے
وہ تیرے ہی جیسی ہو گی

---O---

Marfat.com

○

رات پر جوانی تھی
پھر نئی کہانی تھی

ہاتھ تیرا تھاما جب
شام وہ سہانی تھی

دیکھا تمہیں جس لمحے
اس میں زندگانی تھی

جانتی تھی جب مجھ کو
کیسی بدگمانی تھی

یاد کے سمندر کی
موج میں جولانی تھی

Marfat.com

حسن سے وفا کی ہے
یہ مری نادانی تھی

خواب ہی تو دیکھا تھا
وہ مری دوانی تھی

پیار امر کرنا تھا
جان آنی جانی تھی

---○---

Marfat.com

○

ہجر کی لمبی راتوں میں جب جاگا یہ غم ہوتا ہے
جس پر بیتے وہ جانے پھر کیسا موسم ہوتا ہے

میں کیسے بتلاؤں یارو پیار نشانی ساجن کی
جس کو دیکھ کے روح جھومے وہ میرا جانم ہوتا ہے

کون تمہارے ساتھ رہے تنہائی کے لمحوں میں
کوئی نہیں اس دنیا میں بس آپ کا خادم ہوتا ہے

کچھ تو اس کی خواہش اور کچھ میرے سپنے ہوتے ہیں
ہم پاس رہیں اک دوجے کے' ایسا کم کم ہوتا ہے

تم جب میری ہو جاؤ گی دور نہ جانے دوں گا پھر
اب تم دور ہو میرے اندر پل پل ماتم ہوتا ہے

تیرے ہجر کی تلواریں جب مجھ پر زخم لگاتی ہیں
تیری یاد کا جھونکا جاناں زخم کا مرہم ہوتا ہے

---○---

Marfat.com

○

وہ جو پھول بہاروں کا ہے

وہ جو چاند ستاروں سا ہے

ساتھ وہ میرے گر نہ چلے تو

یہ جیون انگاروں سا ہے

---○---

Marfat.com

چاند کی آنکھیں

کاش سارے تارے ایک ہو جائیں
اور ان تاروں کا اک بیج بنے
جس کو میں
عشق کی دھرتی میں بو آؤں
پھر سارے گلابوں کی رگیں نچوڑوں
جن کو برف کے آنچل سے چھانوں
پھر اس خوشبو کے ٹھنڈے پانی سے
عشق کا کھیت سیراب کروں
اس عشق کا سینہ پھاڑے
اک اڑیل، اکھڑ

Marfat.com

خوشبو کا روشن پودا ہو پیدا

جو دن کے وقت روشن ہو جائے

جب رات ہو تو خوشبو بکھرائے

پھر ہر خوشبو بھری رات میں

چاندنی چندا کو پاس بلائے

کیونکہ

کوئی تارا بھی پاس نہ ہو گا

کسی رسم کا راج نہ ہو گا

پھر دونوں اک دوجے کو انگ لگائے

خوشبو کی راتوں میں

تنہائی کے عالم میں

اک دوجے سے آنکھ ملائے

ڈھیروں ان کہی باتیں کہہ ڈالیں

جو کہ چاندنی

تاروں کے خوف سے

Marfat.com

چاند سے آنکھ ملائے نہ کہہ سن پائی تھی
پھر چاند چاندنی کی آنکھوں میں
نیند کے بستر پر سو جائے
کیونکہ
اب صبح قریب ہے
اور یہ رات کو خوشبو دینے والا پودا
اب دن میں روشنی دے گا
جس سے چاندنی کا حسن
ماند پڑے گا
جو چاند کی آنکھیں نہ دیکھ سکیں گی
کیونکہ
چاند کا دل بھی ہے میرے جیسا
جو تیرے آنسو نہ دیکھ سکے گا

---O---

Marfat.com

○

سارے رنگ میں دیکھ آیا تھا
تیرا رنگ جدا پایا تھا

تیرے حال کی گود میں آ کر
اپنا ماضی بھول آیا تھا

میرا رستہ دیکھ رہی تھی
میں بھی اس کو ڈھونڈ آیا تھا

میری ہستی کی بستی میں
چاند کسی نے چمکایا تھا

مدہوشی کے سبق پڑھا کر
تیرا روپ چرا لایا تھا

---○---

Marfat.com

○

ہر رات اک عذاب تھا
ہر دن کڑا حساب تھا

مجھ کو تری تلاش تھی
اور تو کہ مثلِ خواب تھا

دیکھا تجھے تو یوں لگا
وہ چاند پر شباب تھا

جس پر چلے تھے قافلے
رستہ وہی سراب تھا

چاہا جسے قسم سے
وہ پھول لاجواب تھا

---○---

Marfat.com

○

جب وہ پھول گلاب ہوا تھا
دل میرا بے تاب ہوا تھا

جب جب میری پیاس بڑھی تھی
دور تو مثل آب ہوا تھا

عشق کا رستہ تھا پتھریلا
حسن بھی تو نایاب ہوا تھا

میرے ہاتھ میں آتے ہی وہ
کیسے سرخ گلاب ہوا تھا

ہجر کی حدت وصل کی سردی
سب کچھ جیسے خواب ہوا تھا

---○---

Marfat.com

مرادیں پوری ہوتی ہیں

پھر روشن ہو جائیں گے
سب خواب مرے
اگر اس جیسا اک صنم ملے
جس کو چاند کی چھاؤں میں بیٹھے
سوچ سوچ کر
میں نے اپنے بالوں میں
چاندنی کا رنگ بھر ڈالا ہے
اگر کبھی وہ مل جائے
اور پھر میری آنکھوں میں
کوئی ایسا دیپ جلا ڈالے

Marfat.com

جو آنکھوں میں میری روشنی بھر دے
اور خواب مرے سب روشن کر دے
تو میں پھر مانوں گا کہ
مرادیں پوری بھی ہوتی ہیں
رانجھے اور ہیریں بھی ہوتی ہیں

---O---

Marfat.com

○

جب بھی میں نے اسے بھلایا ہے
خود کو روتے ہوئے ہی پایا ہے

اک تری دید کے لئے میں نے
کتنے پہروں یہ تن جلایا ہے

میری جانم تری خوشی کے لیے
اپنی آنکھوں کو خوں رلایا ہے

تیری خواہش کو کر دیا پورا
خود کو یوں بارہا مٹایا ہے

Marfat.com

دیکھ مجھ کو تری محبت نے
تیرے در پر ہی لا بٹھایا ہے

تیری یادیں ہیں تیری باتیں ہیں
تیری بانہوں کا لمس چھایا ہے

حال دل کا نہ جان پائے کوئی
خود کو خود سے بڑا چھپایا ہے

---○---

Marfat.com

○

جب سے وہ خود سے شرمائی رہتی ہے
مدہوشی سی مجھ پر چھائی رہتی ہے

مجھ سے میرے ساتھی پوچھتے رہتے ہیں
کون ہے جو خوابوں میں آئی رہتی ہے

آنسو آنکھوں سے تو آنا لازم ہے
جب اس دل میں اک ہرجائی رہتی ہے

میری یاد سے دل کو روشن کر کر کے
اس کے چہرے پر رعنائی رہتی ہے

Marfat.com

اپنے پیار کی ڈوری ٹوٹ نہ جائے بس
یہ ہی سوچ کے وہ گھبرائی رہتی ہے

باقی سبھی مراحل تو طے ہو چکے
پیار کی ہونی اب رسوائی رہتی ہے

کون سی بات کا تجھ کو اتنا مان سجن
اس درجہ کیوں کج ادائی رہتی ہے

---O---

Marfat.com

کانچ کی چوڑی

آج ایک مدت کے بعد
اس نے کانچ کی چوڑیاں
مجھ سے تحفے میں مانگی ہیں
لیکن میں ڈر سا گیا ہوں
کہ کانچ تو آخر کانچ ہی ہے
اور کون یہ جانے
کب کانچ کی چوڑی
اس کی کلائی پر ناچتے ناچتے
نبض کو اس کی جانتے جانتے
اور اس کے دل کی

Marfat.com

ساری باتیں

نبض کے ہونٹوں سے

تنہائی کی راتوں میں

سن سن کر

پیار کے کھیل سے تنگ آکر

ہجر کے سب رنگوں سے اکتا کر

صندلی کلائی کے ناز اٹھا کر

کب اپنا دامن

کرچی کرچی کر ڈالے

کیونکہ کانچ کی چوڑی

کیسے ہجر کے سارے دکھ

اور اس کے دل کے خواب سارے

خود پر سہہ پائے گی

بس میں نے

کانچ کی چوڑی کا انجام سوچ کر

اس کو زندگی میں پہلی بار

انکار کا مزا چکھایا ہے

Marfat.com

کیونکہ میں جانتا ہوں
کہ اب جس دل کے کہنے میں آ کر
وہ مجھ سے کانچ کی چوڑیاں مانگ رہی ہے
کل جب اس دل کو
تنہائی کی راتوں میں
نبض کے ہونٹوں سے
کانچ کے جسم سے باتیں کرنے کی
عادت سی ہو جائے گی
پھر ایک پل میں جب یہ
دل کی باتیں سننے والی
رنگیلی اور نازک سی چوڑی
ٹوٹ جائے گی
تو اس کا دل بھی ٹوٹ جائے گا
اور اب تنہائی کی راتوں میں
دل کی باتیں سننے والا کوئی نہ ہو گا

---O---

Marfat.com

پیار کا یوں بھرم بھی رکھا ہے
اس نے مجھ پر کرم بھی رکھا ہے
یہ ہے فیضان ایک خوشبو کا
جس کو اب محترم بھی رکھا ہے

Marfat.com

○

دھوپ میں وہ تو چھاؤں جیسا ہے
جس کا آنچل گھٹاؤں جیسا ہے

جو مرے دل کے پاس رہتا ہے
اجنبی! آشناؤں جیسا ہے

کیسے بھولوں تجھے بتا ساجن
تجھ سے رشتہ وفاؤں جیسا ہے

اشک آنکھوں سے کیا ٹپکتے ہیں
سلسلہ کہکشاؤں جیسا ہے

Marfat.com

دیکھنے میں ہے یار بت جیسا
پر رویہ خداؤں جیسا ہے

قصہ عشق کہنا یاروں سے
حال کچھ بے وفاؤں جیسا ہے

اس کا ہنسنا عذاب ہے رضواں
روٹھ جانا سزاؤں جیسا ہے

---O---

Marfat.com

○

مانا ہم نے پیار کی راہ پر پہلا قدم اٹھایا تھا
لیکن ہم کو نادانی پر تم نے ہی اکسایا تھا

اس کے پیار کی بارش سے ہی ہم تو ٹھنڈک پاتے ہیں
جس کی یاد کی چنگاری نے دل اپنا سلگایا تھا

ایک محبت کے بدلے میں اتنے ستم اٹھائے ہیں
سوچو کیا حالت ہو گی جب لکھ کر نام مٹایا تھا

ہم نے اپنے عہد کا جاناں آخر دم تک پاس کیا ہے
عشق کا پرچم اونچا رکھا سر چاہے کٹوایا تھا

Marfat.com

ساری عمر بہاؤں آنسو اس کا مجھ کو درد نہیں
اک لمحہ تو ایسا تھا جب پیار تمہارا پایا تھا

شعر مرا اس شوخ کے دل میں کیسے جا کے اترا ہے
اپنی جانب سے میں نے تو ٹوٹا تیر چلایا تھا

چین سکون آرام سبھی کچھ اس کی یاد میں پایا ہے
جس کے ہجر نے ہم کو رضواں پہروں تلک رلایا تھا

---O---

Marfat.com

پھول فانی ہیں

ہر ذی روح کی طرح
پھول بھی سارے فانی ہیں
لیکن پھر بھی
ضد کرتے ہیں کہ
اک حسن مجسم کو چھو کر
یعنی تیری زلف کے پیچ و خم میں
اپنا جیون امر کر ڈالیں
یا پھر خود کو
اس زلف کی اندھیری
قبر میں دفن کر ڈالیں

---O---

Marfat.com

سوچوں کا بھکاری

سوچوں کا بھکاری مانگتے مانگتے
اب تیرے دروازے آپہنچا ہے
کیونکہ تیرے حسن کی فیاضی کا
تیری ادا کی تیراندازی کا
اس بھکاری نے
ایک زمانے کو مداح سنا تھا
اسی لئے یہ سوچوں کا بھکاری
اپنی ذہانت کا جادو جگانے
تیرے در پر آپہنچا ہے
مزا تو تب ہے

Marfat.com

کہ اب تو بھی
اپنے حسن کے جلوے سے
سوچ کی آنکھ کو اندھا کردے
تاکہ سوچ بھی
ذہانت کو اپنی داؤ لگا کر
نفع نقصان سے ماورا ہو کر
حسن سے عشق کر ڈالے
اور پھر اب کی بار بھی
کوئی یہ نہ کہہ پائے کہ
میں اس حسن کے در سے
خالی ہاتھ ہی لوٹ آیا ہوں
جس حسن کی فیاضی کا
جس ادا کی تیر اندازی کا
ایک زمانہ مداح ہوا تھا

---O---

Marfat.com

جن کے مہنگے لباس ہوتے ہیں
لوگ وہ ہی خواص ہوتے ہیں

آپ کو دور کس طرح سمجھوں
آپ ہر وقت میرے پاس ہوتے ہیں

دل یہ میرا ہے غم بھی میرے ہیں
آپ کیوں بدحواس ہوتے ہیں

اپنی رسوائیاں انہیں کیوں دوں
پیار کے یہ لباس ہوتے ہیں

ان کی تصویر دیکھ لیتے ہیں
جب کبھی ہم اداس ہوتے ہیں

Marfat.com

میں نے ہر دکھ کی اذیت کو سہا ہے
اشک آنکھوں سے مری دیکھ گرا ہے

تیری تصویر سے کرتا ہوں میں باتیں
اپنی تنہائی میں یوں رنگ بھرا ہے

تب سے تقدیر بھی بے چین ملی ہے
جب سے ہاتھوں میں تیرا ہاتھ لیا ہے

دل ہی پہلو سے نکل جائے نہ کہیں اب
تو نے پلکوں کو اٹھایا تو لگا ہے

حال دل تجھ کو تو معلوم نہیں ہے
پیار تیرا مری رگ رگ میں بسا ہے

Marfat.com

○

دل ویراں میں دھنک رنگ اجالے کر دے
خواب اپنے مری آنکھوں کے حوالے کر دے
میں ترے شہر میں ہو جاؤں نہ رسوا جاناں
خالی باہنوں میں مری رنگ نرالے بھر دے

---○---

Marfat.com

○

عشق کے سر الزام دیا ہے
نظروں سے اک جام پیا ہے

وہ فرہاد تھا جس نے عشق میں
تیشے سے بھی کام لیا ہے

حسن کا جادو ٹوٹ گیا ہے
عشق نے ساتھ ہر گام دیا ہے

ہم نے خوب حسینوں کا
اپنے سر الزام لیا ہے

تیرا رہوں گا جان ادا میں
پیار نے یہ پیغام دیا ہے

---○---

Marfat.com

○

اک خواب ادھورا جاگے ہے
جو تنہا تجھ کو مانگے ہے

سوچ کا دولہا ہر لمحے ہی
اب تجھ کو دلہن سمجھے ہے

روپ ترے کا پھول سنور کر
اس آنکھ سے سپنے چھینے ہیں

ہجر کا دیپک جل جل کر اب
اک وصل کا منظر چاہے ہے

پچھلی رات کا ہر اک تارا
میرا صبر سراہے ہے

---○---

Marfat.com

جب تجھ سے میرا نام جڑے گا

تیری بیتی ہوئی راتوں کے
سبھی ویران لمحوں میں
قیامتیں تجھ پر جو گزری ہیں
تیرے اس ذہن کی پاکیزہ سرزمیں سے
یہ کفر کی فصل اکھاڑ پھینکوں گا
تیرے نازک بدن پر
جس کسی نے بھی
ظلم کی تصویر کے کچھ نقش کھینچے ہیں
پیار کے رستوں پر جس کسی نے بھی
میری چاہت کے پھولوں کو

Marfat.com

غلط انداز نظروں سے تھا دیکھا

اور جن ہاتھوں نے بھی

پشت پر میری کچھ زخم لگائے تھے

ان نظروں اور ہاتھوں کو

میں تقدیروں سمیت شل کر دوں گا

ان جدائی کے دن اور راتوں میں

جو بھی شکوے تجھ کو ہیں

اس اک ذات سے میری

وصل کی چند راتوں میں

ان کے شائبے تک تیرے ماضی کے صفحوں سے

دھول کی مانند اڑا دوں گا

اس اپنے پیار کی بارش سے

ہجر کے سلگتے دنوں کے آبلوں کو

ہمیشہ کے لئے میں میٹھی نیند سلا دوں گا

اور تیری زخمی جوانی پر

اپنے ہونٹوں سے محبت کے دائمی

سبھی مرہم میں رکھوں گا

Marfat.com

ازل سے تا ابد جتنی خوشیاں
اس جہاں کی کل سہاگنیں پائیں گی
اس سے لاکھ بڑھ کر
سکھ محبت کے تیرے دامن میں
ہر اک شام پھینکوں گا
لیکن یہ سب کچھ کرنے کو
شرط اک میری بھی ہو گی
کہ ان تیری نرم پلکوں پر
جہاں میرے ہونٹ ثبت ہیں
انہیں نمکین پانی سے
نہیں دھویا کرو گی تم
اگر تم ایسا کر جاؤ گی
تو پھر میں بھی اس پل
یہ سب کچھ کر گزروں گا
جب تجھ سے میرا نام جڑے گا

---○---

Marfat.com

قطعہ

تم جو کہو تو جاں دے دوں
کم ہے کچھ تو جہاں دے دوں
اس سے بڑھ کر مانگو تم
کیا پھر یہ ایماں دے دوں

---O---

Marfat.com

عشق ہی حسن کا روپ سنوارے
ان آنکھوں میں چاند اتارے

ہر جا میرے' تیرے چرچے
کیسا ہو گا گیت یہ پیارے

پنک ردا اور زلف یہ کالی
اپنے پیا کی نذر اتارے

جب بھی سنے آواز وہ میری
اس کی آنکھ میں چمکیں تارے

اپنے پیار کی ساری کرنیں
آج رضاب وہ مجھ پر وارے

Marfat.com

○

صحراؤں میں پھول کھلے ہیں
خواہش کو بھی پر سے لگے ہیں

میرے جسم کی دیواروں پر
تیری نظر کے نقش بنے ہیں

ہجر کی گہری دلدل میں اب
خواب ہمارے ڈوب چلے ہیں

سن کے تیرے حسن کے چرچے
کتنے ہی ذیشان جلے ہیں

وہ تو ساجن خوش قسمت ہے
رستے جس کے ساتھ بچھے ہیں

شہر عشق میں اپنے رضواں
دل کے سارے بھید کھلے ہیں

---○---

Marfat.com

○

جس پہ اٹھیں گی اسے پیار سے گھائل کر دیں
وہ نگاہیں ہیں کسی نظم کے عنواں جیسی

اس کے ہونٹوں کا تبسم ہے برنگ غنچہ
اس کی باتوں میں چمک ہے کسی افشاں جیسی

میری ہستی کے چراغوں کو بجھانے نکلی
اس کے آنچل کی ہوا ہے کسی طوفاں جیسی

تیرے لفظوں کے تقدس کو کوئی کیا جانے
تیری آواز ہے دنیا میں تو کسی فرماں جیسی

ہم نے پڑھ دیکھا ہے ہر شوخ کا چہرہ جانم
کوئی صورت ہی نہیں صورت جاناں جیسی

---○---

Marfat.com

قطعہ

کسی کو گھر کسی کو بے زمینی چاہیے
یقین مجھ کو کسی کو بے یقینی چاہیے
محبت کی گلابی گر میسر ہو تو پھر تم کو
مزے لے کر اکیلے میں یہ پینی چاہیے

---O---

Marfat.com

○

وہ جو چاند چہرہ خیال تھا
مرے عشق ہی کا جمال تھا

مرے پیار کی تھی وہ روشنی
مرا یار مثل ہلال تھا

جو تجھ میں بھڑکتی تھی آگ سی
مرے پیار کا ہی جلال تھا

میں تھا خواب تیرے ہی دیکھتا
تو کہ خوبصورت خیال تھا

Marfat.com

نہ تھی مجھ میں کوئی بھی دلکشی
ترے حسن کا ہی کمال تھا

ترے بن جو پل بھی گذر گئے
مجھے ان پہ کتنا ملال تھا

مرے یار کو تو، جو دیکھتا
ترے چاند کو بھی زوال تھا

---○---

Marfat.com

آؤ پھر سے عہد کریں

آؤ پھر سے عہد کریں کہ
تو میری اور میں تیرا رہوں گا
آؤ پھر سے عہد کریں کہ
تیری دو بانہوں کے گھیرے میں
جو بھی کوئی جسم ہو گا
وہ میرا ہو گا
اور تیری آنکھوں کے گلشن میں
رات کے موسم میں
خواب کے ننھے پودوں پر
جو کوئی بھی پھول کھلے گا

Marfat.com

وہ میرا ہو گا

آؤ پھر سے عہد کریں کہ

تیرا تپتے سلگتے انگاروں جیسا پھول بدن

جس کے لمس کی گرمی سے ٹھنڈک پائے گا

وہ ہاتھ ہمیشہ میرا ہو گا

اور جو کوئی بھی

تیرے خیال کے جھولوں پر

جھولا جھولے گا

اس آوارہ ضدی بچے کا

سانولا چہرہ بھی بس میرا ہو گا

آؤ پھر سے عہد کریں کہ

تو میری اور میں تیرا رہوں گا

آؤ پھر سے عہد کریں کہ

تیری پلکوں کے دروازوں کے

پیچھے والی وادی میں

جو بھی کوئی دیپ جلے گا

Marfat.com

وہ میرا ہو گا

آؤ پھر سے عہد کریں کہ

تیرے ہونٹوں کی نرمی سے کھیلنے والا

دائیں ہاتھ کا انگوٹھا بھی

بس میرا ہو گا

اور جو کوئی بھی

تیرے رخساروں کی

شرم سے آتی جاتی

سرخ اور پیلی رنگت دیکھے گا

وہ چہرہ بھی میرا ہو گا

آؤ پھر سے عہد کریں کہ

تو میری اور میں تیرا رہوں گا

آؤ پھر سے عہد کریں کہ

صبح و شام

تیری ان ناگن، ضدی زلفوں کو

سلجھانے والا

Marfat.com

ہاتھ ہمیشہ میرا ہو گا

اور ان زلفوں سے گرتا مہکتا پانی

جو کوئی بھی اپنے

ہاتھوں کے کوزے میں

اکٹھا کرے گا

وہ ہاتھوں کا کوزہ بھی

بس میرا ہو گا

آؤ پھر سے عہد کریں کہ

ہمیشہ جس کے انتظار میں

تیری ان دو آنکھوں کے سورج

ڈوبا کریں گے

وہ دیر سے آنے والا

چہرہ بھی بس میرا ہو گا

اور جو کوئی بھی

تیرے غصے کے سامنے

پیار سے گھٹنے ٹیک کر

Marfat.com

اداؤں کے ساتھ

آہیں بھرے گا

وہ چہرہ بھی بس میرا ہو گا

آؤ پھر سے عہد کریں کہ

ہمیشہ آخر میں جس پہ آکر

تیرے دل کا دروازہ بند ہو گا

دل کی قید میں آنے والا

وہ چہرہ بھی میرا ہو گا

آؤ پھر سے عہد کریں

تو میری اور میں تیرا رہوں گا

---O---

Marfat.com

○

اس جوانی کی چاند راتوں میں
ذکر تیرا ہے میری باتوں میں

آ گیا جب کبھی تصور میں
مل گیا ہے وصال راتوں میں

نفرتوں سے بھرے ہوئے چہرے
ہیں سدا پیار کی ہی گھاتوں میں

زندگی سے نکال رکھا ہے
چاند کو ان اداس راتوں میں

یہ ترے لمس کا ہی نشہ ہے
خوشبو رہتی ہے میرے ہاتھوں میں

---○---

Marfat.com

○

جوانی کے اپنی وہ ارماں سجا کر
مجھے تو گیا ہے لہو وہ رلا کر

وہ خوشیاں منائے گا کیسے بتائے
مری آرزوؤں کے غنچے جلا کر

مجھے کیا خبر تھی وہ ایسا کرے گا
مجھے چھوڑ جائے گا اپنا بنا کر

محبت کا میری ابھی در کھلا ہے
کرے بات مجھ سے وہ نظریں ملا کر

قسم مجھ کو اس کے سنہری بدن کی
رہوں گا رضاب اس کو میں بھی منا کر

---○---

Marfat.com

○

سارے رنگ اداؤں کے اشکوں سے دھو آیا ہے
سارے دیپ وفاؤں کے وہ راہوں میں کھو آیا ہے

یاد کروں میں اس کو جب جب دل یہ کھلتا جائے ہے
اس کو اپنا کرنا ہے بس سودا ایک سمایا ہے

اس کے لئے ہی تڑپوں اب میں اس کا دھوکا کھاؤں میں
ہر دستک پہ یوں ہی لگے ہے جیسے وہ ہی آیا ہے

جب بھی مقابل آئے میرے سدھ بدھ بھول میں جاتا ہوں
کہنا چاہیں دل کی باتیں لیکن کب کہہ پایا ہوں

بیٹھا رہوں گا عمر میں ساری اس کی گھنیری چھاؤں میں
پیار میرا ہی اصل میں میرے جیون کا سرمایا ہے

---○---

Marfat.com

○

حسن کا شعلہ تیز جلا ہے
عشق کا لہجہ نرم رہا ہے

جانے کیوں شرما سا گیا ہے
کل تک جو بے شرم رہا ہے

وہ ہی لگا انجان سا ہم کو
پیار میں جو سرگرم رہا ہے

---○---

Marfat.com

○

آرزو تری کر کے ہر سوال بھولا ہے
جستجو تری ہے بس ہر خیال بھولا ہے

آئینے کو دیکھا تو آئینے نے کہہ ڈالا
تجھ کو جب سے دیکھا ہے ہر ملال بھولا ہے

اب کی بار بھی میں نے چاند سے یہ پوچھا تھا
چاندنی مجھے دے کر کیا جمال بھولا ہے

قسم پر وفاؤں کی حسن کب پلٹتا تھا
وہ تو محو ایسا ہے ہر مثال بھولا ہے

کس کو یاد رہتی ہے گردش زمانہ اب
جس کو ہم نے دیکھا ہے حسب حال بھولا ہے

---○---

Marfat.com

خواب دستیاب ہیں

دکان پر میرے دل کی
کچھ خواب دستیاب ہیں
اور نگاہیں بے حساب ہیں
یہ نہ ہو کہ ہر کوئی
فرد آگے بڑھ آئے
بغیر حوصلوں کے یہاں
نہ کوئی عشق کر پائے
سو ہم نے رکھی شرط ہے
جس کی آنکھ میں ہے دم
ہے زمین دل بھی جس کی نم

Marfat.com

صرف وہ ہی آگے بڑھے

کیونکہ

جس کو میں خواب بیچوں گا

اس بے مثال آنکھ میں

اتنا حوصلہ تو ہو

کہ جب کبھی عذاب اترے

کسی پہ بھی شباب اترے

تو سامنے وہ ڈٹ جائے

ہر عذاب اور شباب کے

کیونکہ

جب خواب دستیاب ہوں

حسن کے اداؤں کے

وفاؤں کے جفاؤں کے

تو آنکھ بھی ہو لاجواب

تا کہ ظلم ختم ہو

کلی جو کھل کر گلاب ہو

Marfat.com

تو ہر طرف ہی خار ہوں

سو خواب تو میں بیچوں گا
مگر اس بے مثال آنکھ کو
جو ہر ستم کو سہہ جائے
پر اس کی گود میں بیٹھے
خواب کو نہ موت آئے
کیونکہ جو میرے خواب ہیں
ہوئے اب بہت نایاب ہیں

---O---

Marfat.com

○

اپنی آواز کے جادو کو جگانا ہو گا
تجھ کو بانہوں کے ترازو میں بھی آنا ہوگا

جب بھی ملتا ہے مجھے پیار بڑھا دیتا ہے
اپنی چاہت کا اسے رنگ دکھانا ہو گا

میرے ہاتھوں سے وہ کچھ اور سنور جائے گی
اس کو اپنا یہ ہنر بھی تو بتانا ہو گا

اب رہے گا مرے شعروں میں حوالہ اس کا
اب جو اٹھوں گا مرے ساتھ زمانہ ہو گا

اپنی تنہائی کو مرے نام کرے گا ایسے
یاد رکھنا ہے مجھے سب کو بھلانا ہوگا

---○---

Marfat.com

○

یہ تو بتاؤ میرے یار
تم سے کرتی ہے وہ پیار

جان بھی مانگے جو دل دار
کر دوں گا یہ جان نثار

تم سے بچھڑ کر جو ہے دور
اس کے دیکھو اب آثار

کل تک تھا جو مہکا پھول
آج ہوا ہے وہی غبار

زخم کا چہرہ دھو کر ہم
آؤ منائیں جشن بہار

Marfat.com

ملنے آئے جب نہیں آپ
ہم نے پروئے یوں ہیں ہار

نکلی ایسے بات سے بات
شام ہوئی ہے یوں شب تار

درد میں جو بھی دے ہے ساتھ
اصل میں وہ ہے پیار حصار

---O---

Marfat.com

○

جب سے پائے ہیں تری زلف کے سائے جاناں
ہم نے کیا کیا نہ القاب کمائے جاناں

ایک تتلی نے محبت کی سند مانگی تو
اک تبسم سے کئی پھول کھلائے جاناں

اک مرے زعم کا سر اس نے کہاں کچلا ہے
سر کئی اور بھی شاہوں کے جھکائے جاناں

ہم تو دل دار تھے سو کٹنے میں کوئی دیر نہ کی
رنگ پھولوں کے بھی تو نے تو چرائے جاناں

ہم نے تو سورج کا بھی احسان نہ لیتے تھے رضاب
پر تیرے ہم نے بہت ناز اٹھائے جاناں

---○---

Marfat.com

○

کیسے کپڑوں میں لپیٹے گا بدن تو اپنا
کیسے لفظوں میں سمیٹے گا بدن تو اپنا

---○---

تیرے رنگوں کی چمک دیکھ کر سوچا اکثر
ہم جو تجھ کو نہ سراہتے تو بھلا کیا کرتے

---○---

تیری صورت کسی شاعر کے گماں جیسی ہے
چال تیری تو صنم رشک بتاں جیسی ہے

---○---

Marfat.com

آنکھیں نوچ ڈالوں گا

میرا وعدہ ہے تم سے
جب کبھی بھی آنکھوں نے
کوئی خواب دیکھا آوارہ
جو ہو تم سے بھی پیارا
اور گر تم پاؤ خبر
پھر خواب ہم سے مانگنا
پھر خواب جب تم مانگو گے
میں اس آوارہ خواب سمیت
آنکھیں نوچ ڈالوں گا
اور تیرے ہاتھ رکھ دوں گا

Marfat.com

پھر تم بھی ہم سے وعدہ کرو

کہ ان آنکھوں کو معاف مت کرنا

قدموں میں روند ڈالنا

ان بدذات آنکھوں کو

اور حساب لے لینا

ہر اس دیکھے خواب کا

جو درد دے گیا تجھ کو

جس سے تیرے دل کو دکھ پہنچا

Marfat.com

○

تم جو اچھے لگتے ہو کیا اس میں دوش ہمارا ہے
کر دیتا ہے پاگل سب کو یہ جو حسن تمہارا ہے

پہلے جس کو کہتے تھے تم میرے دل کی دھڑکن ہو
اب کیوں اس کی یادوں سے ہی اکھڑے سانس بیچارا ہے

جانتا ہوں جو کہتا ہوں کہ تم سے پیار نہیں کرنا
لگتا تو ہے پھولوں جیسا لیکن اک انگارا ہے

تم کو پیار کی راہوں میں ہم روتا دیکھ نہ پائیں گے
اسی لئے تو روٹھ کے جانا ہم کو کہاں گوارہ ہے

جس کی خاطر ہم نے اٹھائے دکھ ہیں ساری دنیا کے
پیار بھری اس دنیا میں اک وہ ہی ہم کو پیارا ہے

---○---

Marfat.com

○

بعد مدت کے جو چڑیوں نے یہاں شور کیا ہے
یوں لگا قافلہ بہاروں کا یہاں ٹھہر گیا ہے

آج پھر ہم نے اناؤں کے خدا سے یہ کہا ہے
اک اسی شخص کی خاطر ہی جنم ہم نے لیا ہے

بس یہ اعزاز تری آنکھ کو حاصل ٹھہرا
تو نے جس شخص کو دیکھا اسے پتھر کا کیا ہے

تم رضاب اس درودیوار پہ لکھنا کہ یہاں پر
وہ ہی برباد ہوا جس نے بھی یاں عشق کیا ہے

---○---

Marfat.com

○

خواب ہر جگہ ہوں گے رات ہر جگہ ہو گی
پرچار ہر جگہ ہوں گے پر ذات ہر جگہ ہو گی

کون ہے جو بخشے گا پھول جیسی تعبیریں
خواب بیچنے والی ذات ہر جگہ ہو گی

چاندنی اتر کے جب چاند کو لپیٹے گی
پھر تری ہی باہوں کی بات ہر جگہ ہو گی

حسن کو جو موت آئے میرے عشق کی صورت
پھر تو ان حوادث کی گھات ہر جگہ ہو گی

ہم کو ناز ہے تیری جان پر جوانی پر
روبرو جو تیرے ہو مات ہر جگہ ہو گی

---○---

Marfat.com

قطعہ

میں تو چاہوں تری نظر میں رہوں
تیرے در تیری رہ گزر میں رہوں
تجھ کو دیکھوں فقط ترا بن کر
ہر گھڑی میں تری خبر میں رہوں

---O---

Marfat.com

○

پھر سے اک بار مجھے ہوش میں آنا ہو گا
ورنہ اس بار بھی آگے یہ زمانہ ہو گا

تو زمانے کے عذابوں سے جو ڈر کر پلٹا
سوچ کس گوشے میں پھر تیرا ٹھکانا ہو گا

اپنی بانہوں سے کہو تھام کے رکھیں مجھ کو
کھو کے مجھ کو تجھے خود کو بھی لٹانا ہو گا

سارے مستوں کو سبق کس نے پڑھایا یہ ہی
اپنے محبوب کو یوں سر پہ بٹھانا ہو گا

---○---

Marfat.com

○

زخم دل پھر سے رسنے لگے ہیں
جانے انجانے سبھی جلنے لگے ہیں

زندگی کے آسماں سے کتنے جگنو
ٹوٹ کر کس جگہ گرنے لگے ہیں

جن کی زلفوں سے کبھی کھیلے تھے
اب وہ خود سے ہی سنور جانے لگے ہیں

خود پہ قابو ہی کہاں ہے ان کو
رنگ چہرے پہ نئے آنے لگے ہیں

اس کے لہجے کے ورق پڑھ پڑھ کر
ہم سے رضواں بھی غزل کہنے لگے ہیں

---○---

Marfat.com

○

حسن چھایا اسی کا زمیں تا فلک
جس کی رہتی ہے میری طرف ہی ڈھلک

پتھروں کے بھی دل چھوڑ دیں دھڑکنا
وہ اٹھا کر جھکائے گا جب یہ پلک

صبح کا خواب ہے شام کی آنکھ میں
قابل دید ہے اس کی ہر اک جھلک

فکر کیوں اس قدر دل کے لٹ جانے پر
پہنچتا ہے اثر اس کا ہر دل تلک

دیکھ یہ سوچ کر اس حسیں کو رضاب
پہنچ اس کی ہے تیری بھی آنکھوں تلک

---○---

Marfat.com

تم سے مل کر تم کو کھو کر
میں تو رہوں گا تیرا ہو کر

خواب کی باتیں بھول نہ پایا
جاگ اٹھا میں جب بھی سو کر

میرے کفن کی بات کو چھوڑو
اپنا آنچل رکھو دھو کر

Marfat.com

○

دعاؤں کے اثر سے یہ کمال ہو جائے
تعلق اب کی بار اس سے بحال ہو جائے

کوئی عاشق نہ دے جس کی مثال دنیا میں
میں چاہوں کہ تو ایسا بے مثال ہو جائے

سوا تیرے نہ ہو کوئی بھی حکمراں دل پر
اگر ہو تو' مری دنیا وبال ہو جائے

تری زلفوں کے سایے میں گزار دوں جیون
ترے بن جو ملے چھاؤں وہ جال ہو جائے

ترے ہونے سے ہی خوشیاں مرا مقدر ہوں
ترے جانے سے سب خواب و خیال ہو جائے

Marfat.com

ترے قدموں کے نیچے ہی رہے یہ دل میرا
مری خاطر فقط تیرا جمال ہو جائے

مجھے یہ ہجر کے دن ہیں محیط صدیوں پر
تری فرقت کا لمحہ بھی تو سال ہو جائے

ترے اشکوں کو میں دیکھوں رضاب ناممکن
اگر سوچوں تو جینا یہ محال ہو جائے

---○---

Marfat.com

○

حسن کا طوفاں آیا ہو گا
شہر وفا پر چھایا ہو گا

دوری سے اکتا کر آخر
شمع نے جسم جلایا ہو گا

تو نے ہجر کی ان راتوں میں
یاد سے دل بہلایا ہو گا

رو رو کر ان آنکھوں میں بھی
کاجل کو پھیلایا ہو گا

جون مہینہ اور یہ راحت
زلف کا بادل چھایا ہو گا

آج تو ہر انمول بکا ہے
اس نے دام لگایا ہو گا

---○---

Marfat.com

○

ساجن تم ہو ساون رُت کا جیسے بادل
کرتا رہے جو مجھ کو اپنے پیار سے جل تھل
تیرے پیار کے گھیرے میں ہی رہنا چاہوں
تیرے حسن کے بارے میں اب سوچوں ہر پل

---○---

Marfat.com

○

تجھ کو دل کا میت بنا لوں گا
اپنی ہار کو جیت بنا لوں گا

جس نغمے سے دل میں ٹیس اٹھے
اس کو اپنا گیت بنا لوں گا

دیوانہ ہوں چاند سے چہرے کا
اس سے سچی پریت بنا لوں گا

تو اک بار مجھے گر مل جائے
تجھ سے ملنا ریت بنا لوں گا

اپنے دل کی پیاس بجھانے کو
دھڑکن یہ سنگیت بنا لوں گا

---○---

Marfat.com

قطعہ

جب بھی ہم نے تیرا حسن سراہا ہے
تب ہی اپنے دل پر رکھا پھاہا ہے
دیکھ تو ہر اک کھلنے والا بکھر گیا
ہم نے جانم تجھ کو ٹوٹ کے چاہا ہے

---○---

Marfat.com

○

کس کا چلا ہے ایسا جادو
آج بہے ہیں تیرے آنسو

خوشبو خوشبو سب منظر ہیں
شاید اس نی کھولے گیسو

وقت بھی ایسے اڑتا جائے
جیسے اڑ جاتی ہے خوشبو

---○---

Marfat.com

○

اس کو تصویر بنا کر دیکھو
ان نگاہوں سے چھپا کر دیکھو
پھول جو شاخ پر نہیں آیا
اس کی خوشبو تو چرا کر دیکھو

---○---

Marfat.com

○

ایک ساعت ہے عمر پر بھاری
یہ امانت ہے کس قدر بھاری
بے تعلق لگے ہر اک شے ہی
ہو گیا اب تو یہ سفر بھاری

---○---

Marfat.com

قطعہ

سبھی حسن والے یاں چاہے گئے ہیں
سبھی پھول کلیاں سراہے گئے ہیں
خدا جانے ہوتا ہے انجام کیسا
ہم اپنی طرف سے نبھاہے گئے ہیں

---O---

Marfat.com

○

پیار کا وار یوں میں کر جاؤں
روح میں بس تری اتر جاؤں

اس طرح میں چلوں ترا بن کر
ہاتھ میں ہاتھ ہو جدھر جاؤں

اپنی تکمیل کے لئے جاناں
ٹوٹ کر ہر طرف بکھر جاؤں

خواب میرے ہوں اس طرح پورے
چاند آنکھوں میں اب اتر جاؤں

پیار تیرا جو میرا حاصل ہو
میں بھی اوج کمال پر جاؤں

---○---

Marfat.com

○

پیار کی قید میں رہ کر جینا کیسا ہے
غم کے آنسو چھپ چھپ پینا کیسا ہے
پہلے پہل وہ ٹوٹ کے ملنا کیسا تھا
زخمِ جدائی اب یوں سہنا کیسا ہے

---○---

Marfat.com

○

قدم قدم ہو امتحاں جیسے
گرا کسی پہ آسماں جیسے
افق افق غبار اڑتا ہے
ہے کائنات خاکداں جیسے

---○---

○

اب تو مجھ سے دور نہیں ہے امیدوں کا ساحل
اب تو میرے پاس کھڑی ہے خوشیوں والی منزل
اب تو میرے پیار کا قیدی میرے پاس ہے آیا
اب تو چاند کی آنکھیں چومنا کوئی نہیں ہے مشکل

---○---

Marfat.com

○

اک تری یاد میں سلگتے ہیں
دیکھ ہم کس طرح سے جیتے ہیں

اپنی چاہت کا تو ہی حاصل ہے
اس سہارے یہ پل گزرتے ہیں

تو نہ آئے یہ کیسے ممکن ہے
ہم ترا انتظار کرتے ہیں

پیار کی جستجو میں ہم دونوں
شادمانی کے گیت گاتے ہیں

تجھ سے ملنا بہت ضروری ہے
بات دل کی یہ تجھ سے کہتے ہیں

---○---

Marfat.com

Marfat.com

آنکھ کے سمندر میں خواب کا سفینہ تھا
خواب کے سفینے میں اپنا مرنا جینا تھا

پیار کی زمینوں پر جب اگی جدائی تھی
زندگی کا ہر لمحہ ہجر کا مہینہ تھا

روز اک صلح نامہ اور پھر نیا جھگڑا
کیا تھے دن جوانی کے کیسا خوب جینا تھا

Marfat.com